

سلسلہ، فقہ لڑکیوں کیلئے

# مجھے نماز سکھادیجئے

عالموں کی مدد سے نماز کا صحیح طریقہ سکھانے والی ابتدائی کتاب مع  
مستند حوالہ جات، مستنون دعاؤں، مبارک کلمات اور چہل حدیث کے ساتھ



اسلامک چلڈرن بکس پاکستان



# رہنما ہدایات برائے والدین و استاذہ کرام

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (العنکبوت: آیت 45)

”بیشک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے“

﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ﴾

”نماز دین کا ستون ہے“

کنز العمال، رقم: 18889 (284/7)، الدر المنثور (708/1)، إحياء علوم الدين (337/1)، شعب الإيمان، رقم: 2807 (38/3)، كشف الخفاء، رقم: 1621 (31/2)، جامع الأحادیث، رقم: 13809 (69/14)

- 1- بچوں میں اسلامی تعلیمات کے حصول کا جذبہ پیدا کیجئے اور ان کو نماز کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ کیجئے۔
- 2- واضح رہے کہ کتاب میں پیش کئے گئے خاکے صرف بچوں کی دلچسپی اور ارکان نماز کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی غرض سے دئے گئے ہیں۔
- 3- (Active Learning) کے اصول کے تحت فعال طریقہ تدریس و تربیت کو اپنایا جائے۔
- 4- جب تک ایک سبق اچھی طرح یاد نہ ہوا آگے نہ چلیے۔
- 5- اس امر پر بھی خصوصی توجہ دیجئے کہ بچے آپ کی انفرادی توجہ کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔
- 6- مکمل کتاب میں بچوں کو عربی عبارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھلا دیجئے۔ مثلاً یہ کہ وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے، وقف کرتے ہوئے دوز بروالی تنوین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور وقف کرتے وقت گول تاء (ة) ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔
- 7- اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ”سکھائیے“ اور ”پرکھئیے“ کے عنوانات کے تحت جو باتیں ذکر کی گئی ہیں، اُن پر بھرپور توجہ دیجئے۔

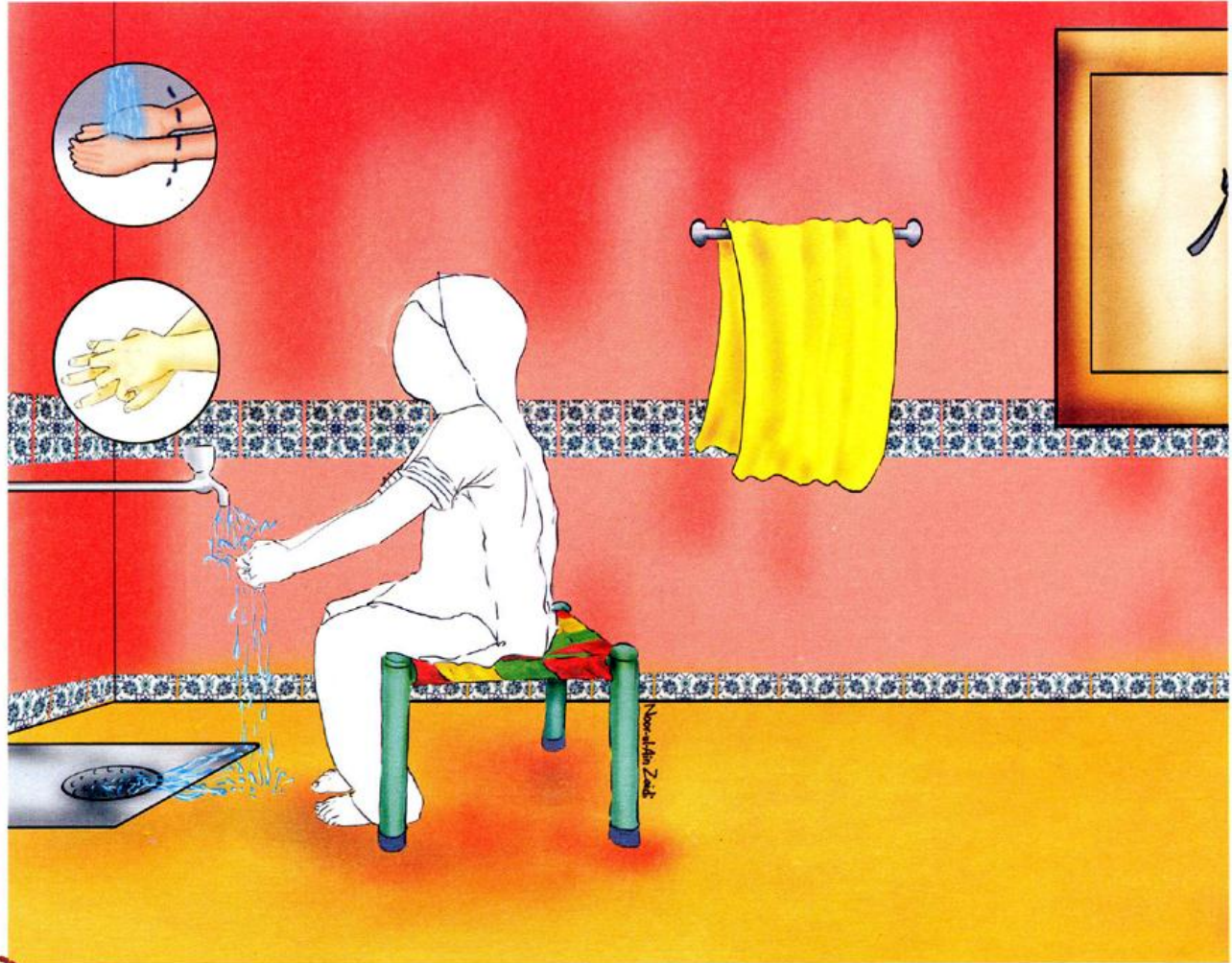


## سب سے پہلے مجھے ہاتھ دھونا سکھا دیجئے

(نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کیجئے)

بچوں کو سکھائیے: ☆ بچوں کو وضو کے فائدے بتائیے ﷺ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں [1] اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں [2] وضو کرنے سے میل اور گندگی بھی دور ہوتی ہے ☆ بچوں کو وضو کی نیت کرنا سکھائیے، یعنی وضو شروع کرنے سے پہلے دل میں ارادہ کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کرتی ہوں [3] بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کیجئے [4] ہاتھوں کو کلائیوں سمیت تین دفعہ دھوئیے [5] پہلے دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ [6] اور انگلیوں کا خلال بھی کیجئے [7] اگر انگلی میں انگوٹھی ہو تو اسے بلا لیجئے [8] اور اگر ہاتھوں میں ایسا رنگ یا ناخن پالش ہو جو وضو کے پانی کو جسم تک نہ پہنچنے دے تو اسے اتار دیجئے۔ تاکہ پانی جسم کے اُن حصوں تک پہنچ جائے جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔ اور یہ خاص خیال رکھنیے کہ وضو کے دوران کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے [9]

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے، مثلاً: وضو کے کیا فائدے ہیں؟ وضو کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہیے؟ ہاتھوں کو کیسے اور کہاں تک دھونا چاہیے؟ کیا انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ اگر کوئی چیز وضو کا پانی جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ بنے تو کیا کرنا چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو نملا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔

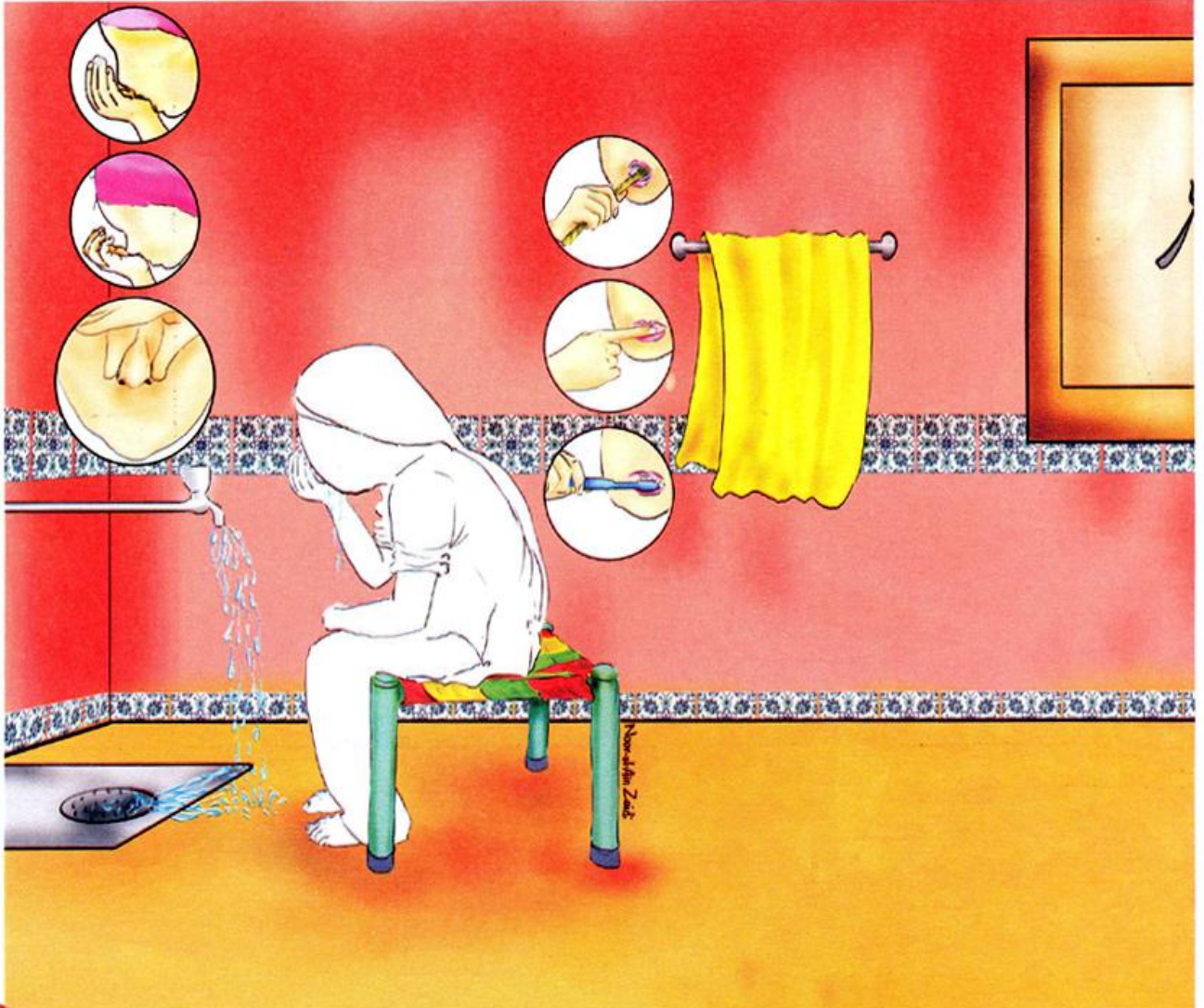




## مجھے کھی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی سکھا دیجئے

بچپوں کو سکھائیے: بچپوں کو سکھائیے کہ مسواک کیجئے [10] مسواک کے فوائد بتائیے کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں [11] مسواک کرنا سنت ہے [12] اور جو نماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے وہ نماز اُن ستر (70) نمازوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے جن کیلئے مسواک نہ کی گئی ہو [13] اگر مسواک نہ ہو تو صفائی کیلئے ٹوتھ برش یا دانتیں ہاتھ کی انگلی استعمال کر لیا کیجئے [14] مسواک کو دانتوں پر دائیں بائیں پھیرنا چاہیے [15] پھر تین دفعہ اچھی طرح کھی کیجئے [16] سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے کھی کیجئے [17] اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالیے [18] بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیجئے [19]۔

پرکھیے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً مسواک کے کیا فوائد ہیں؟ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جاسکتا ہے؟ کھی کون سے ہاتھ سے کرنی چاہیے؟ مسواک کس طرح کرنا سنت ہے؟ ناک میں کتنی مرتبہ پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک میں کون سے ہاتھ سے ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





## مجھے چہرہ دھونا سکھا دیجئے

بچوں کو سکھائیے: ہنر تین مرتبہ مکمل چہرہ دھوئے [20] یعنی پیشانی سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان کے درمیان کا سارا حصہ دھونا [21]۔

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک دھونا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو نمائندہ کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے اسے صحیح کرائیے۔

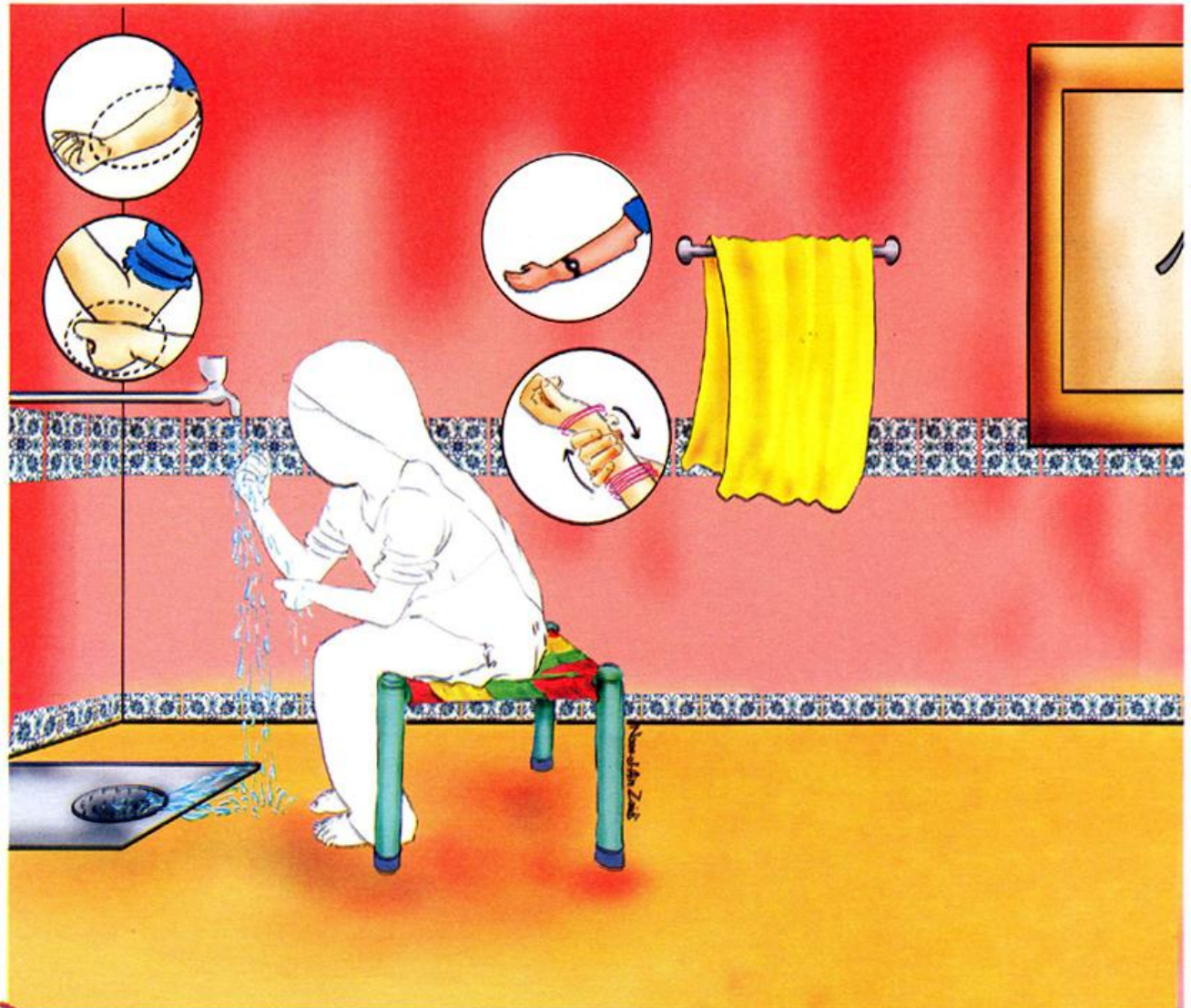




## اب مجھے بازو دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھائیے: پہلا تین مرتبہ دونوں بازو کہنوں سمیت دھویئے [22] اور بچیوں کو سکھائیے کہ تمام کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا حضو وضو کی سنت ہے [23] اس لیے آپ صرف وضو میں ہی نہیں بلکہ ہر چیز میں اس کا خیال رکھا کیجئے مثلاً پہلے دایاں بازو پھر بائیں بازو، دایاں پیر پھر بائیں پیر پیر جو جگہ وضو میں دھوئی جاتی ہے اگر وہاں پر کچھ پہنا ہوا ہو مثلاً گھڑی، چین، چوڑی، بالی، پنہ یا انگلی وغیرہ تو خیال رکھیے کہ وضو کا پانی جسم تک پہنچ جائے [24]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: بازو کتنی مرتبہ دھونے چاہئیں؟ کہاں تک دھونے چاہئیں؟ اگر بازو میں کچھ پہنا ہوا ہو تو وضو میں کیا خیال رکھنا چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو نمونہ کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوا سے صحیح کرائیے۔

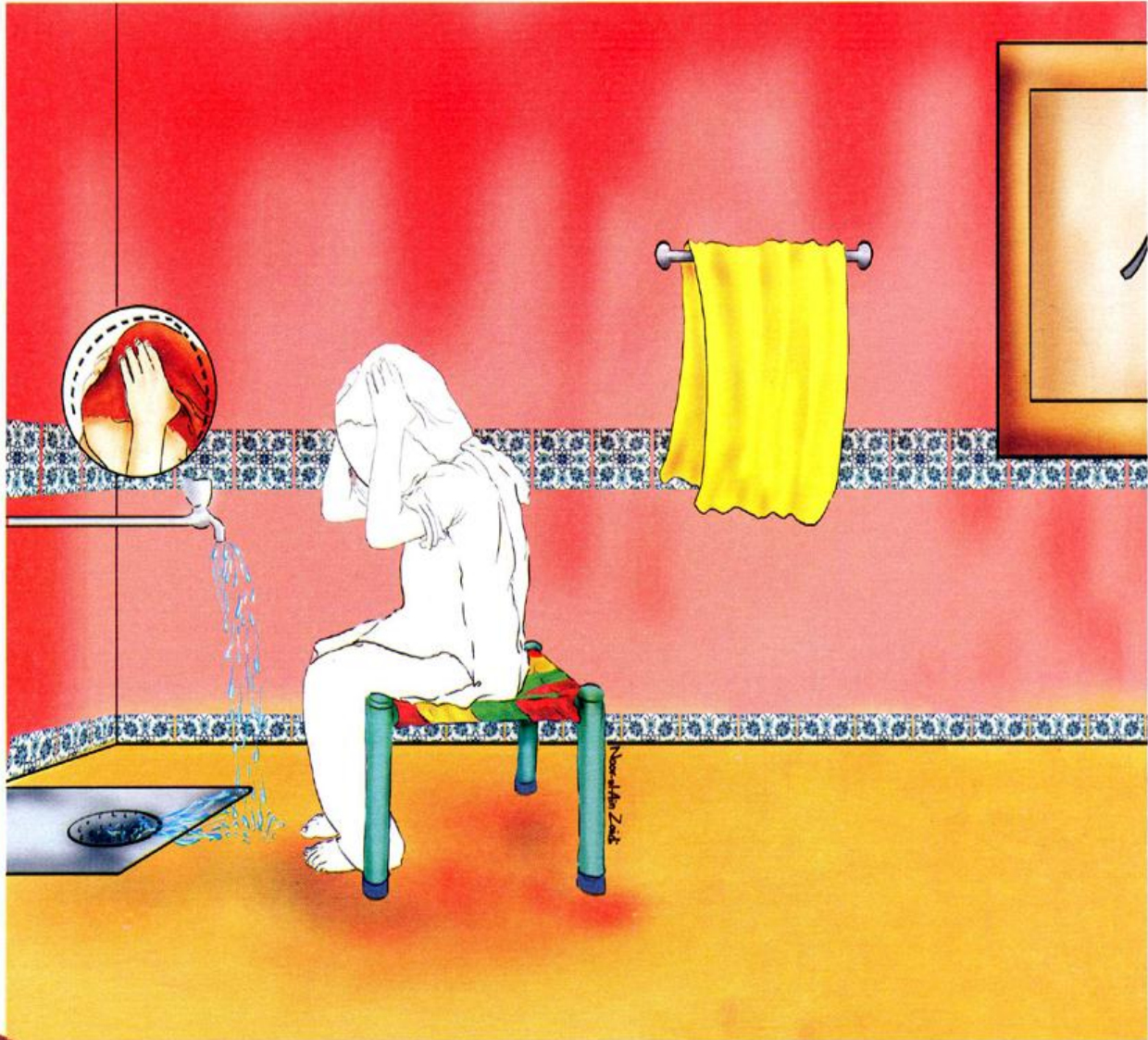




## سر کا مسح کیسے کرنا چاہیے؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ ایک مرتبہ مکمل سر کا مسح کیجئے۔ مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ انگلیوں اور ہتھیلیوں سمیت تر کر کے سر کے آگے کے حصہ پر رکھ کر اس انداز میں سر کے پیچھے تک لے جائیے کہ سارے سر کا مسح ہو جائے [25] سر کے ساتھ انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا یعنی گدی کا مسح بھی کیجئے [26]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سر کا مسح کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک مسح کرنا چاہیے؟ سر کا مسح کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ کیا سر کے ساتھ گردن کا مسح بھی کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

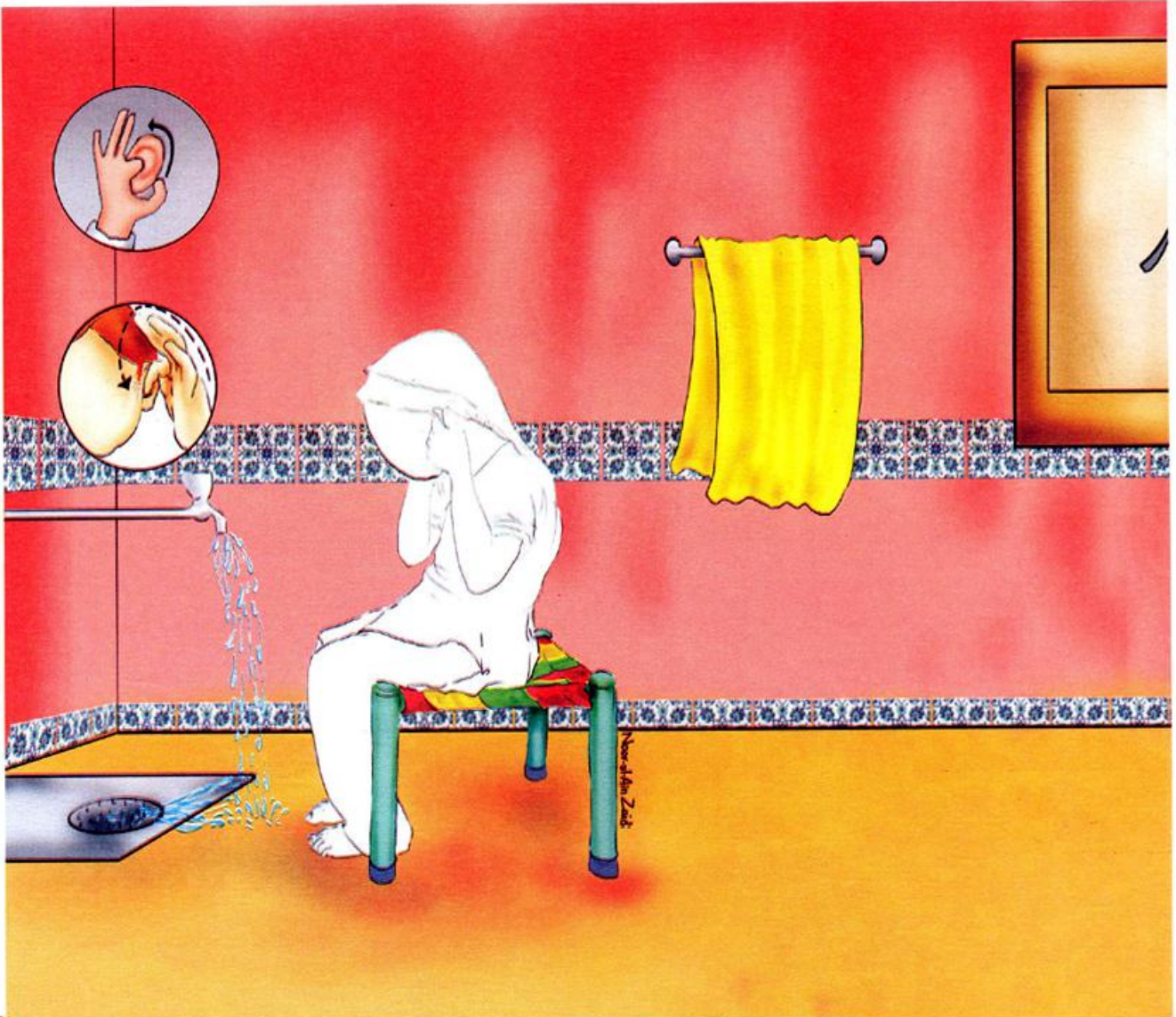




## اوراب کانوں کا مسح کیسے کروں؟

بچوں کو سکھائیے: ☆ سر کے ساتھ ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیجئے۔ کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھوں کو تر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ سر کے مسح کے لیے جو ہاتھ گیلے کیئے تھے وہی کافی ہیں [27] کانوں کے مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے شہادت کی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ اور اندرونی حصے میں گھومائیے اور انگلیوں سے اُن کے پشت پر مسح کیجئے [28]۔

پرکھیئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیئے مثلاً: کانوں کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟ کیا کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھ تر کرنے چاہئیں؟ کانوں کے مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیئے۔



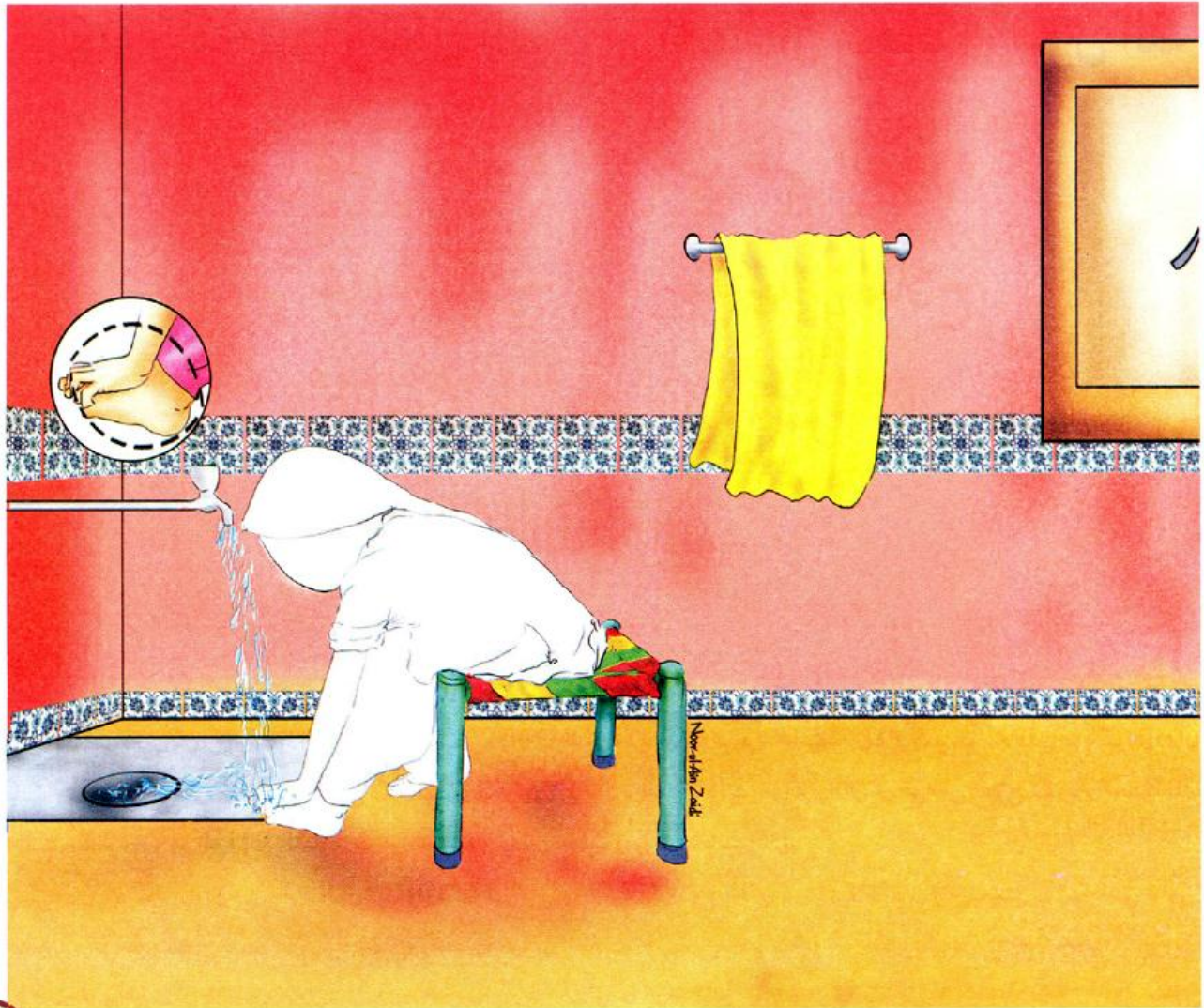


## اچھا پاؤں کیسے دھونے چاہئیں؟

بچپوں کو سکھائیے: ☆ دونوں پیر ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھوئے [29] خیال رکھیے کہ پاؤں کے تلوے، ٹخنے یا ایڑیوں کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پہلے دایاں پاؤں دھوئے اور پھر بائیں پاؤں ☆ پیر کی انگلیوں کا خلال بھی کیجئے [30] وضو ترتیب سے کیجئے۔ یعنی نیت کیجئے، بسم اللہ پڑھیے، پھر دونوں ہاتھ گنوں سمیت یعنی کلائیوں تک دھوئے اور انگلیوں کا خلال کیجئے۔ پھر مسواک کیجئے اور گھی کیجئے۔ پھر ناک میں پانی ڈال لیے، پھر چہرہ دھوئے، پھر بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیجئے، پھر کانوں کا مسح کیجئے، پھر پیر دھوئے [31]۔

وضو کے فرائض چار ہیں، تین اعضاء کا دھونا اور ایک عضو کا مسح کرنا۔ یعنی (۱) منہ کا دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو جمع کہنیوں کے دھونا (۳) دونوں پاؤں جمع ٹخنوں کے دھونا (۴) سر کا مسح کرنا (اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہوگا۔ جس کے نتیجے میں نماز ہی نہیں ہوگی۔

پر کھینچئے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: پاؤں قتی دفعہ دھونے چاہئیں؟ کہاں سے کہاں تک دھونے چاہئیں؟ کیا پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ وضو کس ترتیب سے کرنا چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائیے۔





## نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچپن کو سکھائیے: نماز سے پہلے خیال رکھیے کہ آپ کا وضو ہو [44] آپ کے کپڑے اور نماز کی جگہ پاک صاف ہوں [45,46] اور آپ کا رخ قبلہ کی طرف ہو [47] نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ آپ کے چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ مکمل جسم کپڑوں سے ڈھکا ہونا چاہئے [48] کیونکہ سر کے بال، کلاٹیاں، کان یا جسم کی کوئی اور جگہ چوتھائی حصے کے برابر اتنی دیر کھلی رہے گی کہ جتنی دیر میں تین دفعہ سبحان ربی اعظم کہا جاسکے تو نماز ہی نہیں ہوگی اور اگر اتنے وقت سے کم جسم کا کوئی حصہ کھلا رہ گیا مگر پھر جلدی سے ڈھک لیا تب نماز تو ہو جائے گی مگر گناہ ہوگا [49] آپ کو سیدھا کھڑا ہونا چاہئے اور آپ کی نظر سجدے کی جگہ پر ہونی چاہئے۔ اس طرح سیدھی کھڑی ہوں کہ نظر سجدے کی جگہ پر رہے [50] آپ کے پاؤں کی انگلیوں کا رخ بھی قبلہ کی جانب رہے، اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رخ رہیں [51] (پاؤں کو دائیں بائیں ترچھا رکھنا خلاف سنت ہے) نماز بچپن کو بتائیے کہ انہیں نماز سمیت کر پڑھنی چاہیے [52]۔

پرکھیے: بچپن سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: بچپن سے پوچھیے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے کن باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے آپ کا رخ کس طرف ہونا چاہیے؟ اور آپ کی نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپن سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

## نماز شروع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچپن کو سکھائیے: نماز بچپن کو سمجھائیے کہ حجاب کے اعتبار سے لڑکیوں کے لئے گھر کے کمرے میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے [53] دل میں نیت کر لیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہی ہوں، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کانوں تک نہیں بلکہ کندھوں تک اٹھانا چاہئے اور وہ بھی دوپٹے کے اندر ہی سے، دوپٹے سے باہر نکال کر نہ اٹھائیے [54] پھر اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ دائیں ہاتھ کی پٹیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ لیں [55] بچپن کو لڑکوں کی طرح ناف پر ہاتھ نہیں باندھنے چاہئیں [56]۔

## کھڑے ہونے کی حالت میں کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

نماز اگر اکیلے نماز پڑھ رہی ہوں تو پہلے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، پھر سورۃ فاتحہ، پھر کوئی اور سورت پڑھیں [57] اور اگر کسی امام کے پیچھے ہوں تو صرف سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھ کر خاموش ہو جائیں، اور امام کی قرأت کو دھیان لگا کر سنیں [58] اگر امام زور سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان ہلائے بغیر دل ہی دل میں سورۃ فاتحہ کا دھیان کئے رکھیں [59] مگر اس کے ساتھ ساتھ بچپن کو یہ بھی سمجھائیے کہ اگر جماعت میں شامل ہوں تو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیے کہ لڑکوں کے ساتھ ایک ہی صف میں ہرگز کھڑی نہ ہوں بلکہ مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے [60] نماز میں قرأت کیلئے یہ ضروری ہے کہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دے کر قرأت کی جائے [61]۔

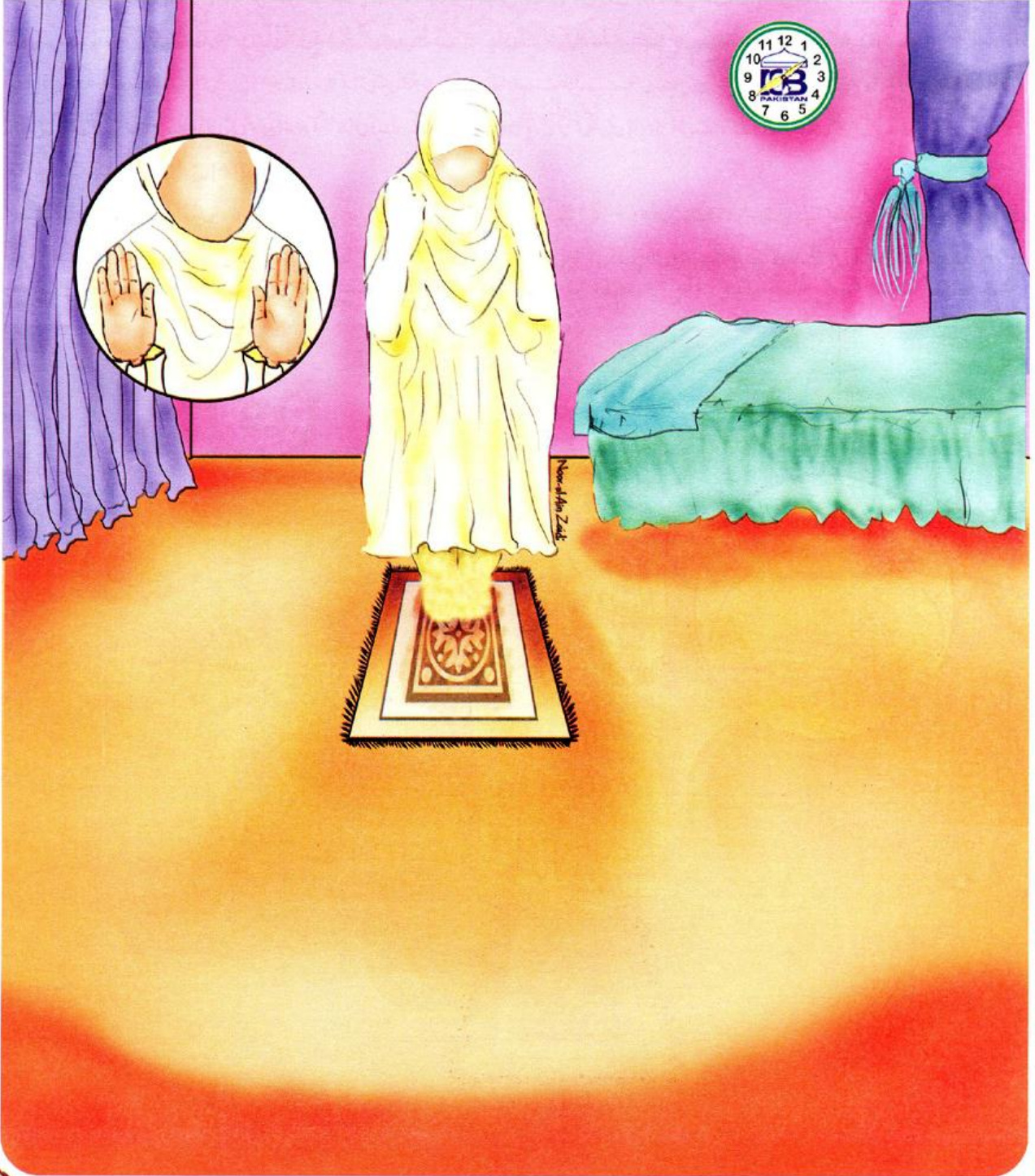
پرکھیے: بچپن سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے کیا نیت زبان سے کہنا ضروری ہے۔ تکبیر تحریر کسے کہتے ہیں؟ تکبیر تحریر کہتے وقت ہاتھ کیسے اٹھانے چاہئیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہیے؟ کس طرح باندھنا چاہیے؟ کیا امام کے پیچھے قرأت کرنی چاہیے؟ تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں قرأت کیسے کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپن سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔





تکبیر تحریمہ

اللَّهُ أَكْبَرُ [62]





## اب رکوع کس طرح کروں؟

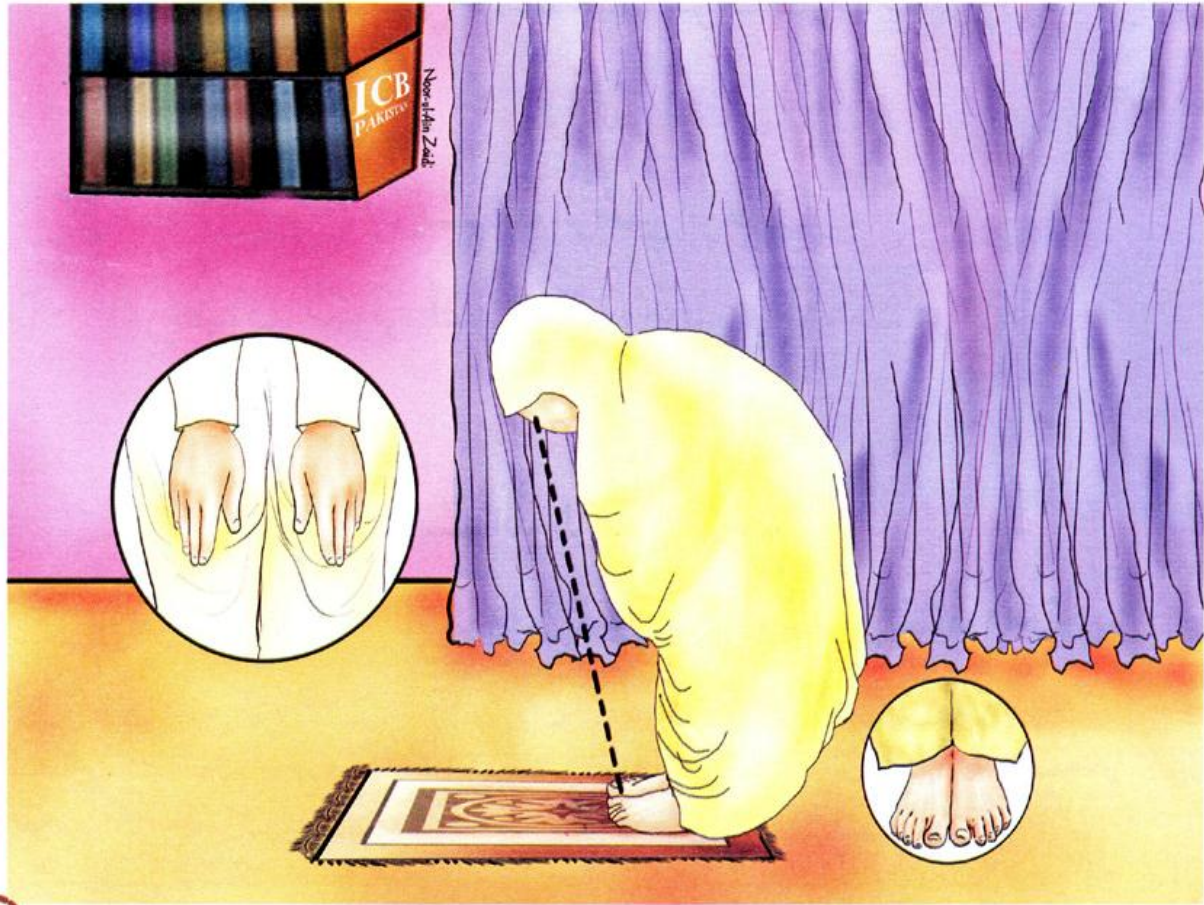
(رکوع میں جاتے ہوئے ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہئے)

(رکوع کی حالت میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ [71]

بچپوں کو سکھائیے: پہلا رکوع میں لڑکیوں کے لیے لڑکوں کی طرح کمر کو سیدھا کرنا ضروری نہیں۔ لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے میں کم جھکنا چاہیے، یعنی اتنا جھکنا کافی ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں [72] بچپوں کو سکھائیے کہ وہ رکوع میں اپنی انگلیاں گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔ انگلیوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو [73] رکوع میں اپنے پاؤں بالکل سیدھے نہ رکھئے بلکہ گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا مڑ دے کر رکوع میں بھکیے [74] لڑکیوں کو رکوع میں اس طرح کھڑا ہونا چاہیے کہ اُن کے بازو اُن کے پہلوؤں سے یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں [75] کم از کم اتنی دیر رکوع میں رکھیں کہ اطمینان سے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہا جاسکے [76] رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہونی چاہئیں [77]۔

پرکھیے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: رکوع کسے کہتے ہیں؟ رکوع کیسے کرنا چاہیے؟ پاؤں کیسے رکھئے چاہئیں؟ رکوع میں ہاتھ کس انداز میں رکھئے چاہئیں؟ کم از کم کتنی دیر تک رکوع میں رہنا چاہیے؟ رکوع میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال وجواب لکھو اے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو نمونہ کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔





## اور قومہ کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟

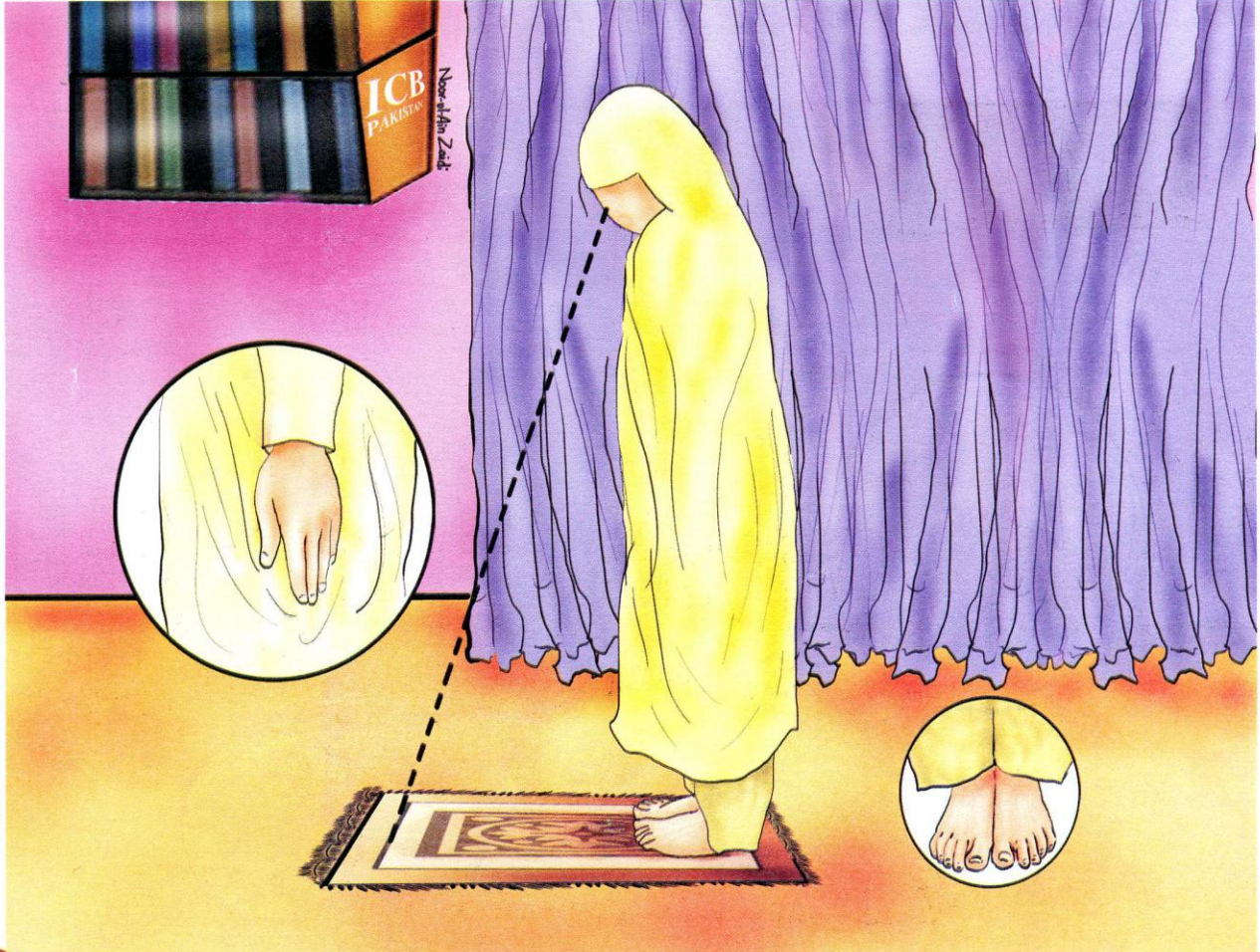
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [78]

(اگر امام کے پیچھے ہوں تو یہ پڑھیے)

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [79]

بچوں کو سکھائیے: ☆ رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سیدھے ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے [81] اس حالت میں بھی نظر سجدے کی جگہ پر ڈنی چاہئے [82] بعض لوگ کھڑے ہوتے وقت کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلے جاتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے اس سے مکمل پرہیز کریں۔ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے، سجدے میں نہ جائیں [83] لڑکیوں کو سکھائیے کہ سجدے میں جاتے وقت شروع ہی سے سینہ جھکا کر سجدے میں جاسکتی ہیں [84] گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی [85]۔

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قومہ کسے کہتے ہیں؟ رکوع سے قومہ میں سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے سجدے میں چلے جانا کیسا ہے؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عمل کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





## سجدہ کرنا بھی سکھا دیجئے

(اس کے بعد ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے میں جائیے)  
(سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى [86]

بچپن کو سکھائیے: سجدہ میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لوکے سامنے ہو جائیں [87] سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہونی چاہئیں، یعنی انگلیاں ملی ہوئی ہوں، ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو [88] انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہونا چاہئے [89] سجدے میں لڑکیوں کو پوری بائیں کہنوں سمیت زمین پر رکھ دینی چاہئیں [90] بچپن کو سکھائیے کہ لڑکیوں کو سجدہ اس طریقے سے کرنا چاہئے کہ ان کا پیٹ رانوں سے ملا ہوا ہو اور بازو بھی پہلوؤں یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں [91] پورے سجدے کے دوران ناک زمین پر نہ رہے، زمین سے نہ اٹھے [92] بچپن کو سکھائیے کہ سجدے کے دوران لڑکیوں کو اپنے بائیں کولے پر بیٹھنا چاہئے اور اپنے دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھا دینے چاہئیں [93] اس بات کا خیال رکھیں کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں [94] سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیر گزاریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اطمینان کے ساتھ کہہ سکیں۔ پیشانی ٹیکتے ہی فوراً اٹھا لینا منع ہے [95]۔

پرکھیئے: بچپن سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سجدہ کسے کہتے ہیں؟ سجدے میں سر، ہاتھ اور بازو کس طرح رکھنے چاہئیں؟ کیا رانیں پیٹ سے ملی ہونی چاہئیں؟ سجدے میں دونوں پیر کس طرح رکھنے چاہئیں؟ سجدے کی حالت میں کم از کم کتنی دیر رہنا چاہئے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپن سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عمل کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





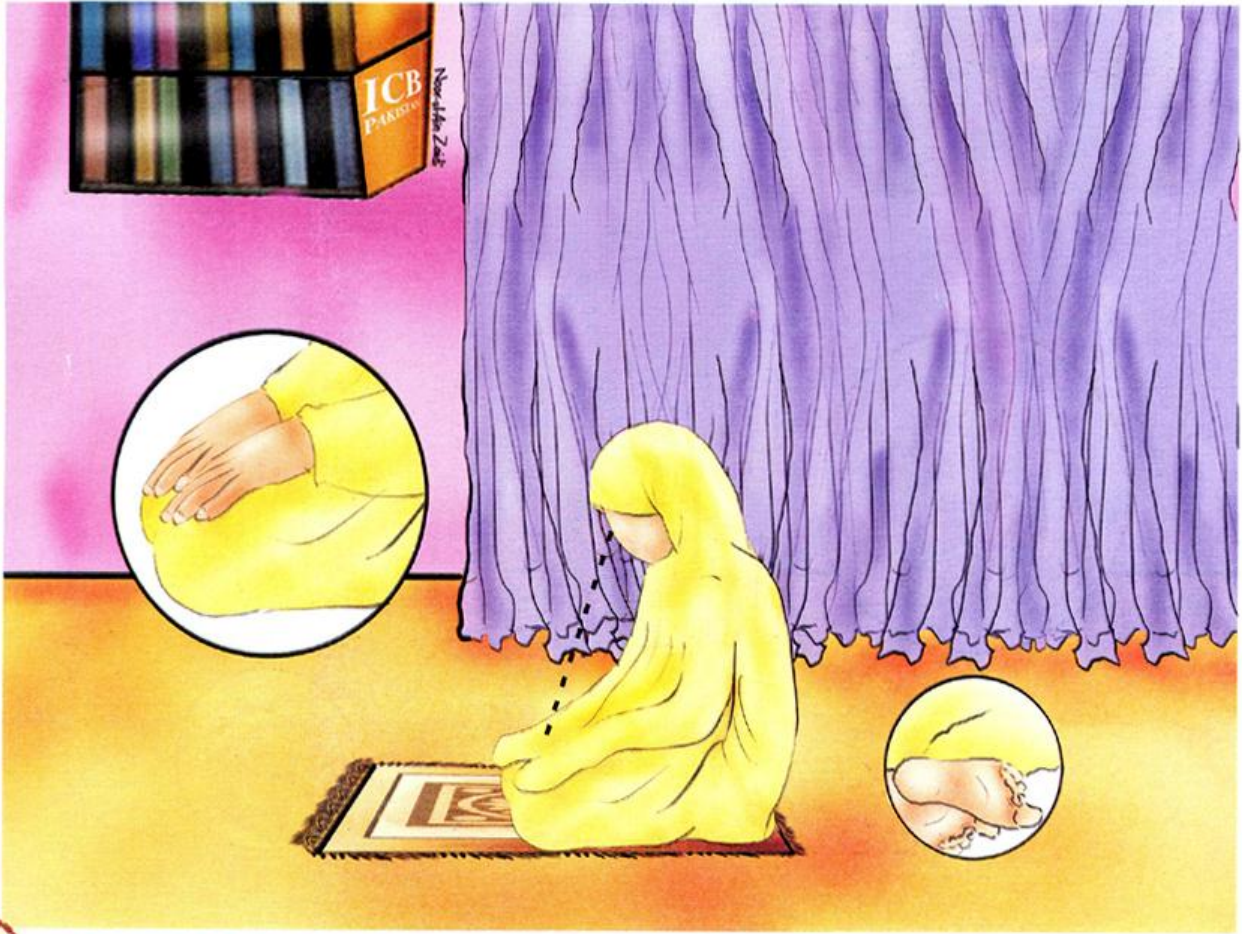
## جلسہ کس طرح کروں؟

(اس کے بعد ”اللہ اکبر“ کہہ کر جلسہ میں بیٹھ جائیے، اور جلسہ میں یہ دُعا مانگی جاسکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [96]

بچوں کو سکھائیے: پہلا ایک جہدے سے اٹھ کر اطمینان سے دوڑا نو سیدھے بیٹھ جائیں، پھر دوسرا جہدہ کریں۔ ذرا سا سر اٹھا کر سیدھے ہوئے بغیر دوسرا جہدہ کر لینا گناہ ہے [97] جہدے کے دوران یا پھر التیات پڑھنے کے لیے جب بیٹھنا ہو تو بائیں کو لمبے پر بیٹھے اور دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھاؤ کیجئے اور رانوں کو ایک دوسرے سے ملا لیجئے [98] بیٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے ہونے چاہئیں اور انگلیوں کے آخری سرے اس طرح رکھیں کہ گھٹنے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں [99] بیٹھنے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہونی چاہئیں [100] اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہا جاسکے [101] اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ پڑھا جاسکے تو بہتر ہے لیکن نفوں میں پڑھ لینا اور بہتر ہے۔

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: جلسہ کسے کہتے ہیں؟ ایک جہدے سے صحیح طرح بیٹھے بغیر دوسرا جہدہ کر لینا کیسا ہے؟ جلسہ میں دونوں ہاتھ کس طرح رکھنے چاہئیں؟ جلسہ میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ جلسہ میں کم از کم کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟ جلسہ میں کون سے دُعا مانگ لینا بہتر ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو مثلاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔





## دوسرے سجدہ میں کیسے جاؤں؟ اور اگلی رکعت کیسے شروع کروں؟

(”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدہ میں جائیے، اور سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

بچوں کو سکھائیے: ☆ دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی ☆ سجدے کی حالت وہی ہونی چاہئے جو پہلے سجدے میں بیان کی گئی ☆ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے [102] اٹھتے وقت زمین کا سہارا نہ لینا بہتر ہے [103] اٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورہ فاتحہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ اور پھر قرآن مجید کی کوئی بھی سورہ [104] مثلاً پہلی رکعت میں سورہ کوثر پڑھی تھی تو دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھیے۔

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دوسرے سجدے میں کس طرح جانا چاہیے؟ سجدے سے کس طرح اٹھنا چاہیے؟ پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت کیسے پڑھنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔



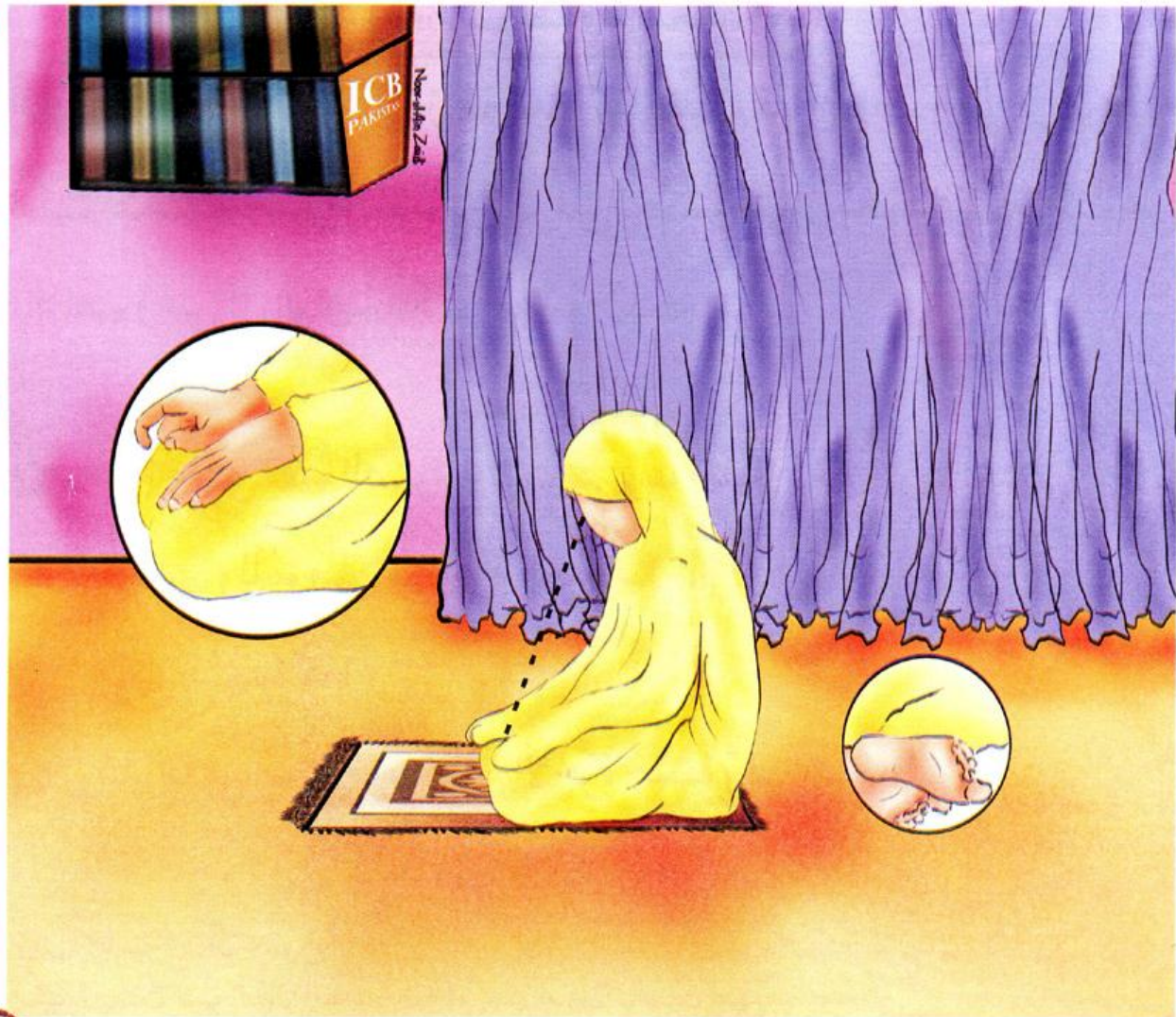


## اچھا اب قعدے کے بارے میں کچھ بتائیے

(اب آپ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر تشہد میں بیٹھ جائیے)

بچپوں کو سکھائیے: ☆ قعدے میں بیٹھنے کا طریقہ وہی ہوگا جو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنے کا ذکر کیا گیا ☆ التحیات پڑھتے وقت جب ”اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ“ پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں، اور ”اِلَّا اللهُ“ پر گرا دیں [105] اشارے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، سب سے چھوٹی یعنی چھنگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں [106] اور شہادت کی انگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ انگلی قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو [107] اگر ابھی نماز مکمل نہ ہوئی ہو مثلاً مغرب، عشاء یا وتر کی نماز تھی تو التحیات کے بعد کھڑے ہو جائیے، ”بسم اللّٰہ“ پڑھیے پھر سورہ فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ لیجئے۔ اور قعدے میں کیا پڑھتے ہیں یہ ہم آگے سکھائیں گے (انشاء اللہ)

پرکھیے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قعدہ کسے کہتے ہیں؟ التحیات میں شہادت کی انگلی سے کس انداز میں اشارہ کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔





اب تو آپ وہ سکھائیں گے ناں جو تشہد کی حالت میں پڑھتے ہیں؟

(تشہد میں یہ پڑھیے)

(التشہد)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ  
وَبَرَكَاتُهُ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ☆ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [108]

درود شریف (الصلوة علی محمد و آلہ وسلم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ☆ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ  
اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ☆ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ [109]

(الدعاء)

☆ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۤیْ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِّیْ

وَلِوَالِدَیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُومُ الْحِسَابُ. [110]

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیْنِیْ صَغِیْرًا. [111]

☆ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. [112]

بچوں کو سکھائیے: بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ التحیات، درود شریف اور دعائیں زبانی یاد کرائیے۔ نوٹ: جب تک پہلا سبق یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیں۔  
پڑھیے: بچوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی التحیات، درود شریف اور دعائیں سنائیے۔ اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائیے۔



## نماز مکمل کرنے کیلئے سلام کیسے پھیرنا چاہئے؟

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [113]

بچپوں کو سکھائیے: ﴿مَلَا دُونِ طَرَفِ سَلَامٍ پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے پیٹھے شخص کو آپ کے رخسار نظر آ جائیں [114] جب دائیں طرف گردن پھیر کر "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ" کہیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہے ہیں، اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں [115]۔

پرکھیے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سلام پھیرتے وقت گردن کتنی موڑنی چاہیے؟ سلام پھیرتے وقت نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ السلام علیکم ورحمت اللہ کب سے وقت کیا نیت کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





## نماز کے بعد کی دُعا بھی سکھا دیجئے

☆ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [116]

☆ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [117]

بچپوں کو سکھائیے: ﴿دُعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں [118] دُعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں [119] دُعا کے اختتام پر اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں [120] بچپوں کو یہ دونوں دعائیں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے ﴿بچپوں کو سکھائیے کہ دُعا کسی بھی زبان میں مانگی جاسکتی ہے۔

پرکھیے: بچپوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دُعا کیلئے ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہیے؟ کیا ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کتنا فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کیا دُعا اپنی زبان میں بھی مانگی جاسکتی ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچپوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ یہ دعائیں زبانی سُنیے اور بچپوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔





آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں کہ وتر کی دعا کیا ہے اور یہ کب پڑھتے ہیں؟

(القنوت)

اللَّهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ  
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اللَّهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ  
نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَآلَيْكَ نَسْعِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ  
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ [121]

## مجھے نماز کی رکعات بھی بتا دیجئے

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	وتر	نفل	کل رکعتیں	حوالہ جات
فجر	—	2	2	—	—	—	—	4	122, 123
ظہر	—	4	4	2	2	—	—	12	124, 125, 126, 127
عصر	4	—	4	—	—	—	—	8	128, 129
مغرب	—	—	3	2	2	—	—	7	130, 131, 132
عشاء	4	—	4	2	2	3	2	17	133, 134, 135, 136, 137
جمعۃ المبارک	—	4	2	2+4	2	—	—	14	140, 141, 142, 143

بچپوں کو سکھائیے: وتر کی تیسری رکعت میں دُعاے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ تفریح: وتر کی آخری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۃ کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہیں [138] پھر یہ دعا پڑھیں [139] نوٹ: بچپوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ دُعاے قنوت زبانی یاد کرائیے۔

پرکھیے: بچپوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ دُعاے قنوت زبانی سنائیے۔ جب تک یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیجئے۔ بچپوں سے تمام نمازوں کی رکعات کی تعداد کے بارے میں سوالات کیجئے۔ بچپوں سے کہیے کہ وہ آپ کو دو، تین، اور چار رکعات والی نمازیں پڑھنے کا طریقہ بتائیں اور بطور نمونہ نماز پڑھ کر بھی دکھائیں اور جہاں کہیں وہ غلطی کریں آپ اُسکی نشاندہی کیجئے اور صحیح طریقہ بتائیے



## نماز اور اُس سے متعلقہ مسنون دعائیں

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ البقرة: 186

”اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں (کہ میں قریب ہوں یا دور)

تو آپ بتا دیجئے کہ میں قریب ہی ہوں، دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((الدُّعَاءُ مَخُ الْعِبَادَةِ))

”دعا عبادت کا مغز اور اصل ہے“

(رواہ الترمذی، باب منه الدعاء مخ العبادۃ، رقم: 3371)

## اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلٰوةُ الْقَائِمَةُ اَتِ مُحَمَّدًا

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ.

”اے اللہ! اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں وہ مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے“

رواہ البخاری فی کتاب الأذان (579)، والترمذی فی کتاب الصلاۃ (195)، والنسائی فی کتاب الأذان (673)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاۃ (445)، وابن ماجہ فی کتاب الأذان والسنة فیہ (714)، وأحمد فی باقی مسند المکثرین (14289)

## وضو کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے“

رواہ الترمذی فی کتاب الطہارۃ عن رسول اللہ ﷺ (50)، والنسائی فی کتاب الطہارۃ (148)، وابن ماجہ فی کتاب الطہارۃ وسننہا (463)

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

”اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“

## مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں“

رواہ مسلم فی کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا (1165)، والنسائی فی کتاب المساجد (721)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاۃ (393)، وابن ماجہ فی کتاب المساجد والجماعات (764)، وأحمد (15477)، والدارمی فی کتاب الصلاۃ (1358)



## فرض نماز کے بعد کی دعائیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [112]

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات بابرکت ہے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [113]

”اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما“

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرما دے میری زیادتیوں کو بھی معاف فرما دے، اور وہ گناہ بھی معاف فرما دے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں“

سنن أبی داؤد، کتاب الصلاة، باب ما یستفتح به الصلاة من الدعاء، رقم الحدیث: 649

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے

تو اپنے سرمبارک پر داہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے اللہ! تو مجھ سے غم اور پریشانی کو دور کر دے“

حصن حصین، ص: 301 بحوالہ مسند البزار، المعجم الأوسط للطبرانی، عمل الیوم والليلة لابن السنی، عن انس رضی اللہ عنہ



اچھا آپ ہمیں کچھ مبارک کلمات بھی سکھا دیجئے

﴿کلماتِ مبارکہ﴾

(اللہ تعالیٰ کے محبوب دو کلمات)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ اور میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے

صحیح البخاری، کتاب الايمان والنبوة، باب إذا قال والله لا أنكلم اليوم فليلى أو قرأ أو سبح، رقم: 6188، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، رقم: 4860، سنن الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ماجاء في فضل التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، رقم: 3389، سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب فضل التسبيح، رقم: 3796، مسند أحمد، رقم: 6870

(کلمہ طیبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)

قد ذكر الإمام مسلم بن الحجاج القشيري نفس هذه الكلمة في صحيحه، إنه قال في كتاب الإيمان: باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، مع أن مفهوم هذه الكلمة موجودة في أحاديث لا تعد ولا تحصى.

(کلمہ شہادت)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں

صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، رقم: 345، سنن الترمذی، کتاب الطہارۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب فیما یقال بعد الوضوء، رقم: 50، سنن النسائی، کتاب النطق، باب کیف الشہد الأول، رقم: 1155، سنن أبی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول إذا سمع المؤذن، رقم: 441، سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب ما یقال بعد الوضوء، رقم: 462، مسند أحمد رقم: 116، سنن الدارمی، کتاب الطہارۃ، باب القول بعد الوضوء، رقم: 710

(کلمہ تہجد)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ☆ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی

طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے

سنن أبی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما یجوز فی الأُمی والأعجمی من القراءة، رقم: 708، سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ما یدعو إذا اتبه من الليل، رقم: 3868

(کلمہ توحید)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ☆ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

أَبَدًا أَبَدًا ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ☆ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سنن الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم 3350، سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الأسواق ودعوتها، رقم 2226، سنن الدارمی، کتاب الاستئذان، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم 2576

(کلمہ سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ☆ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ☆ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ☆ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلٰی وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ☆ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی مجھ پر بہت نعمتیں ہیں تو آپ مجھے معاف فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے (مشکوٰۃ صفحہ 204)

(مختصر کلمہ استغفار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب چیزوں کو تھامنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الاستغفار، رقم 1296، مسند أحمد، رقم 10652، (مشکوٰۃ صفحہ 205)

(کلمہ رد کفر)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِکَ شَیْئًا وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ☆ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ ☆ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا ☆ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کلمہ رد کفر: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناؤں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اے اللہ میں نے ہر گناہ سے توبہ کی اور میں بری ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور بدعت سے اور چغل خوری سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور کسی پر تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوں (صدق دل سے) کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

قد نقل اهل العلم هذه الكلمات المباركة في كتب الاحاديث اوفي الكتب الاسلاميه ومعانيها صحيحة ومفهومة مقبول



## کیا اب آپ آخر میں ہمیں فضیلت والی چالیس احادیث نہیں سکھائیں گے؟

جی ہاں بالکل سکھائیں گے مگر فائدہ تبھی ہوگا جب آپ ان کو یاد کر کے ان پر عمل بھی کریں۔  
یہ چہل احادیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان نے جمع فرمائی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ  
”چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق موثر بھی زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں، آئیں انہیں یاد کرتے ہیں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- 1- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: سارے عمل نیت سے ہیں۔
- 2- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَّدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَ اتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ اجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَ تَشْمِيتُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم و ترمذی)  
ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہہ کر دینا۔
- 3- لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
- 4- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
- 5- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
- 6- الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔
- 7- مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: ٹخنوں کا جو حصہ پانچامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
- 8- الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔
- 9- مَنْ يُحَرِّمِ الرِّفْقَ يُحَرِّمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ. (مسلم)  
ترجمہ: جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔
- 10- لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔
- 11- اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔
- 12- أَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَ اَنْ قُلَّ. (بخاری و مسلم)  
ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔



13- لَا تَدْخُلُ الْمَلَكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيرُ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتیا یا تصویریں ہوں۔

14- إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلق ہے۔

15- الدُّنْيَا سَجُنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

16- لَا يَجْعَلُ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

17- لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

18- الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔

19- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔

20- كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم و بخاری)

ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

21- عَمُ الرَّجُلِ صَنُؤَابِيهِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔

22- مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

23- قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرَزَقَ كَفَافًا وَفَنَعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

24- أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْمُصَوِّرُونَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

25- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ. (مسلم)

ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

26- لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

27- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

28- أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

29- لَا تَقَاطَعُوا أَوْلَادَنَا بَرًّا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. (بخاری)



ترجمہ: آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اسے اللہ کے بند و سب بھائی ہو کر رہو۔

30- **إِنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِيهِمْ مَكَانَ قَبْلِهِ وَإِنَّ الْهَجْرَةَ تَهْدِيهِمْ مَكَانَ قَبْلِهَا وَإِنَّ الْحَجَّ يَهْدِيهِمْ مَكَانَ قَبْلِهِ.** (مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھالتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھالتے ہیں جو اس سے پہلے کیے گئے تھے۔

31- **الْكِبَارُ الْأَشْرَاقُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ.** (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

32- **مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ.** (مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے

اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی

مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

33- **كُلُّ بَذْعَةٍ ضَلَالَةٌ.** (مسلم)

ترجمہ: ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

34- **أَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللَّهِ الْأَلَدُ الْخَصِمُ.** (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

35- **الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ.** (مسلم)

ترجمہ: پاک رہنا آدھا ایمان ہے

36- **أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا.** (مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہیں مسجدیں ہیں۔

37- **لَا تَتَخَذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ.** (مسلم)

ترجمہ: قبروں کو مسجد نہ بناؤ۔

38- **لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيَخْلُقَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجُوهِكُمْ.** (مسلم)

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

39- **مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا.** (مسلم)

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

40- **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنَّخَوَاتِيمِ.** (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

سکھائیے: بچوں اور بچیوں کو یہ چھل احادیث مبارکہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے۔ اور ان احادیث مبارکہ کا صحیح مفہوم اُنکے دلوں میں پیوست کیجئے۔ اور مشکل الفاظ کی آسان

لفظوں میں وضاحت کیجئے اور بچوں کو اس انداز میں مثالیں دیجئے کہ بچے ان احادیث مبارکہ کو آسانی سے سمجھ لیں اور اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیں۔ اور جوان پر عمل

کرے اس کی اس انداز میں حوصلہ افزائی کیجئے کہ باقی بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ اور بہتر ہے کہ انکو سمجھانے سے پہلے ہم خود دینی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے

بچوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں کیونکہ دین اسلام ہی کی تعلیمات ایسی ہیں کہ ہر انسان ان پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے چنانچہ اگر آج ہم

ان بچوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرتے ہیں اور یہ ان پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں تو رہتی دنیا تک ﴿إِنشَاءَ اللہ﴾ ہمارے لئے صدقہ جاریہ کی ایک صورت بن جائے گی

۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی مضبوط پناہ میں رکھیں ﴿آمین﴾

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ